بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

مرکزی
میڈیا آفس

اتوار، 29 محرم 1438ھ | 30/10/2016 | نمبر: 1438 AH/010

پریس ریلیز

کرغیزستان کا بچوں سے زیادتی کا نیا قانون کسی کی حفاظت نہیں کر سکے گا کیونکہ ریاست کا نظام تو سب سے بڑھ کر خواتین اور بچوں سے بدسلوکی کرتا ہے

20 اکتوبر 2016 کو 24 پریس کلب نے کرغیزستان حکومت کے نئے تیار کردہ ضابطہ فوجداری کے قانون، جس کا مقصد بچوں کو زیادتی سے بچانا ہے، کے بارے میں ایک رپورٹ جاری کی ہے۔ ان نئے قوانین میں زیادتی کرنے والوں کے لئے 10 سال کی بھاری سزائیں شامل ہیں۔ دانستہ طور پر بچے کی صحت کو نقصان پہنچانے کی صورت میں چھ سے دس (6 سے 10) سال تک کی قید ہوگی اور نتائج شدید نوعیت کے نہ ہونے کی صورت میں اس شخص کو تین سال قید یا 30000 سے 70000 سومز تک کا جرمانہ بھرنا پڑے گا۔

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ کرغیزستان کی خواتین اور بچے جن بڑھتے ہوئے خطرات اور بدسلوکیوں کا سامنا کر رہے ہیں انہیں گرفت میں لانے کی اشد ضرورت ہے۔ یہ بات شبہ سے بالاتر ہے کہ تمام سیکولر اور بے دین مملکتوں میں بچوں سے بدسلوکی ایک بڑھتا ہوا مسئلہ ہے کیونکہ ذاتی خواہشات کو پورا کرنا ہی وہاں عبادت کا درجہ رکھتا ہے اور جنسی درندگی ان لوگوں پر غالب رہتی ہے۔ ایسے ممالک میں بچوں کو کوئی تحفظ حاصل نہیں ہوتا کیونکہ وہ لوگوں کے خودغرض خواہشات کا نشانہ بنتے ہیں اور وہ ایسے ماحول میں رہ رہے ہیں جہاں اخلاقیات کو ذاتی اور جنسی بے راہ روی کے عوض برطرف کر دیا جاتا ہے۔ اگر کرغیزستان کی حکومت واقعی یہ چاہتی ہے کہ وہ بچوں کی ان ضروریات کا خیال کر سکے جو بحیثیت آزاد اور سیکولر قوم کے ہوتے ہوئے پورا نہیں کر پا رہی تو اسے چاہئے کہ وہ وہی قوانین نافذ کرے جو کہ کثیر تعداد مسلم آبادی کی عکاس بھی ہو اور جس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قوانین اور اس کے رسول ﷺ کی لائی ہوئی شریعت ہو۔ خلافت کی تاریخ میں کبھی بھی اور کہیں بھی بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی وبائی مرض کی طرح پھیلتی ہوئی نہیں دیکھی گئی جیسا کہ کرغیزستان اور دیگر سیکولر ممالک میں یہ مرض وباء کی طرح پھیلا ہوا ہے۔ ایسا اس لیے ممکن ہوگا کہ اگر نظام کو بدلنے والے عناصر سب ملکر کام کریں اور لوگوں کے جذبات اور ذہنی رجحانات کو بکھرنے سے محفوظ کرتے ہوئے یعنی معصوم اور ضرورت مندوں کے خلاف مکروہ اور نفرت انگیز افعال سے دور کیا جائے جیسا کہ اسلامی نظام بہت باریکی سے بچوں اور ضرورت مندوں کے حقوق کا حکم دیتا ہے اور انہیں ہر قسم کے نقصان سے بچانے کی ذمہ داری اٹھاتا ہے اور ان حقوق کی پامالی کو سنگین جرم قرار دیتا ہے۔ اور جیسا کہ نبی کریمؐ نے فرمایا،

«ليس منا من لم يرحم صغيرنا، ويعرف شرف كبيرنا»

"وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بزرگوں کا احترام نہ کرے"۔

لیکن اہم بات یہ ہے کہ کرغیزستان حکومت خود ہی بچوں اور عورتوں کی عزت کے لئے ایک بڑا خطرہ ہے کیونکہ وہ اپنے بنائے ہوئے قوانین اور اصولوں کو زبردستی لاگو کرتی ہے اور اس کے لئے جابرانہ اور وحشیانہ ہتھکنڈے استعمال کرتی ہے۔ وہ اپنے (اسلام پسند) سیاسی مدمقابل پر قابو پانے کے لئے اس حد تک بھی جاتی ہے کہ معزز خواتین کو جیلوں میں بند کر دیتی ہے اور انہیں ان کے معصوم بچوں سے دور لے جاتی ہے جبکہ بچوں کو ان کی ماؤں کے پیار اور ساتھ کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ ان خواتین کا قصور صرف یہی ہوتا ہے کہ وہ اللہ کے نظام کے لئے آواز اٹھاتی ہیں۔ اس کی ایک تازہ مثال ہماری عزیز بہن تاجیبویا ہے جو کہ سات بچوں کی ماں ہے اور ان کا چھوٹا بیٹا ابھی تیسری جماعت میں پہنچا ہے اور انہیں کس بے دردی سے کرغیزستان حکومت کی طرف سے 8 سال اور 8 ماہ کی قید سنادی گئی کیونکہ وہ خلافت راشدہ اور شریعت محمدیہ کی داعی تھیں۔ ان کی اس غیر قانونی اسیری کا اثر صرف ان کی ذات تک محدود نہیں بلکہ ان کے بچے بھی بے یار و مددگار رہ گئے ہیں اور ان کی دیکھ کرنے والی ماں بغیر کسی جرم کے ان سے دور کر دی گئی ہے اور ان بچوں سے ان کے وہ حقوق چھن گئے ہیں جن میں ماں کا پیار، خصوصی توجہ، تعلیم و تربیت، شفقت اور رہنمائی شامل ہے جن پر بچے بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔

ٹیلیفون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org

صرف حکمرانی کے نظام خلافت کی مکمل واپسی ہی وہ واحد حل ہے جہاں ہماری آنے والی نسلوں کی تعلیم و تربیت اسلامی اصول و قوانین پر ہو سکے اور ہمارا عدالتی نظام ہر بڑے چھوٹے شہری کے حقوق کا تحفظ کرے اور سماجی نظام کے ادارے ہماری خاندانی روایات کی پاسداری کا تحفظ کریں اور سیاسی نظام بچوں کے تحفظ کے لئے ہر سطح پر آسانیاں پیدا کرے اور معاشرے میں اچھی روایت کا بیج بو سکے تا کہ ہم ان جرائم کا سدباب دیکھ سکیں جو ہمارے معاشرے کی معصومیت کو مجروح کرتے ہیں۔ خلافت کی غیر موجودگی میں سیکولر حکومتوں کی طرف سے ایسے جزوی اقدامات یا بھاری جرمانے بدسلوکی کے ان جرائم پر لاگو کرنے سے بچوں یا کسی بھی شخص کی فلاح کے لئے کوئی حقیقی تبدیلی نہیں لا سکتے۔

شعبہ خواتین

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر